میرا یہ مقالہ پانچ ابواب پر مشتمل ہے۔اس میں ۱۹۴۷ء سے لے کر ۲۰۱۷ء تک کتابی صورت میں شائع ہونے والے پاکستانی اردو ڈراموں کا فکری و موضوعاتی اور فنی و تکنیکی جائزہ لیا گیا ہے۔باب اوّل میں ڈرامے کی فنی مبادیات بیان ہوئی ہیں۔اس میں ڈرامے کا بطور صنفِ ادب تعارف اور اس کے اجزائے ترکیبی کے ضمن میں کرداروں اور مکالموں کی مختلف صورتوں کو زیر بحث لایا گیا ہے۔علاوہ ازیں ڈرامے کی اقسام کا مختصر مگر جامع انداز میں احاطہ کرنے کے ساتھ ساتھ ڈرامے کی پیش کش کے چند فنی و تکنیکی حربے بھی بیان کیے گئے ہیں۔باب دوم میں اردو ڈرامے کی روایت زمانی ترتیب کے اعتبار سے اختصار کے ساتھ بیان ہوئی ہے۔اس میں ڈرامے کا تاریخی پس منظر بیان کر کے اردو ڈرامے کے تشکیلی محرکات کی نشاندہی کی گئی ہے۔اس میں اردو ڈرامے کی اوّلیت بارے مختلف نظریات کو زیر بحث لانے کے بعد تاریخی دلائل کے ساتھ امانت لکھنوی کے ڈرامے ''اندر سبھا'' کو پہلا باقاعدہ طبع زاد ڈراما ثابت کیا گیا ہے۔اس میں واجد علی شاہ اور امانت لکھنوی سمیت قیام پاکستان تک کے تمام قابلِ توجہ اردو ڈراما نگاروں کا تذکرہ موجود ہے۔یعنی یہ باب اردو ڈرامے کی ایک صدی کی مختصر ترین تاریخ کی حیثیت رکھتا ہے۔باب سوم میں مطبوعہ پاکستانی سٹیج ڈراموں کا فکری و موضوعاتی اور فنی و تکنیکی جائزہ لیا گیا ہے۔اس میں آغا بابر کے ڈرامے ''سیز فائر'' (۱۹۴۹ء) سے لے کر انتظار حسین کے ڈراموں کے مجموعے ''خوابوں کا مسافر'' (۲۰۱۶ء) تک کے تمام کتابی صورت میں شائع ہونے والے سٹیج اردو ڈراموں کا تحقیقی و تنقیدی مطالعہ شامل ہے۔اس میں ہر ڈراما نگار کا تذکرہ اس کے اولین مجموعے کی سن اشاعت کے لحاظ سے کیا گیا ہے۔اس ضمن میں تکرار سے بچنے کی خاطر ہر ڈراما نگار کے اولین مجموعے کے ساتھ ہی اس کے باقی تمام مطبوعہ ڈراموں کا جائزہ زمانی ترتیب سے یکجا کر دیا گیا ہے۔یہی طریقہ کار تیسرے، چوتھے اور پانچویں باب میں اختیار کیا گیا ہے۔مقالے کے آخری تین ابواب دو دو حصوں میں منقسم ہیں۔ان میں سے ہر باب کا پہلا حصہ فکری و موضوعاتی مطالعے پر مبنی ہے جبکہ دوسرا حصہ فنی و تکنیکی جائزے کا احاطہ کرتا ہے۔باب چہارم میں شوکت تھانوی کے ''قاضی جی'' (۱۹۴۷ء) سے لے کر آغا ناصر کے مرتب کردہ ڈرامائی مجموعے ''غیر مطبوعہ تحریریں'' (۲۰۱۵ء) تک حُسنِ طباعت سے آراستہ ہونے والے ریڈیائی ڈراموں کا جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ سٹیج اور ٹی وی ڈرامے کی بہ نسبت ریڈیو پر نشر ہونے والے اردو ڈرامے بہت کم تعداد میں زیورِ طباعت سے آراستہ ہوئے ہیں۔اس لیے یہ باب سٹیج اور ٹی وی ڈرامے کے مقابلے میں مختصر ہے۔باب پنجم مطبوعہ ٹی وی اردو ڈراموں کے فکری و موضوعاتی اور فنی و تکنیکی جائزے پر محیط ہے۔چونکہ ٹیلی ویژن پر پیش ہونے والے اکثر ڈرامے کتابی صورت میں موجود ہیں اس لیے یہ باب مذکورہ چار ابواب سے قدرے طویل ہے۔اگرچہ ٹی وی اردو ڈرامے کا آغاز ۱۹۶۴ء میں پاکستان ٹیلی ویژن کی آمد ہی سے ہو گیا تھا لیکن اکرم فگار کے ڈرامے ''چھوٹی استانی'' (۱۹۶۶ء) کی اشاعت کے بعد اکثر ڈراما نگار ٹیلی ویژن پر نشر ہونے والے اپنے ڈراموں کی مقبولیت کے پیشِ نظر انھیں مطبوعہ صورت میں لانے کی طرف متوجہ ہوئے۔اس باب میں ۲۰۱۷ء تک مختلف اوقات میں شائع ہونے والے ٹی وی ڈراموں کو موضوعِ بحث بنایا گیا ہے۔ان میں مختصر اور طویل دورانیے کے انفرادی ڈرامے، ڈراما سیریز اور ڈراما سیریلز شامل ہیں۔مقالے میں بطور حوالہ پیش ہونے والی عبارتوں اور مکالموں کے طرزِ املا میں ردوبدل نہیں کیا گیا۔وہ الفاظ جو ملا کر لکھے گئے ہیں انھیں الگ نہیں کیا گیا بلکہ املا کے ضمن میں منشائے مصنف کو مدِ نظر رکھا گیا ہے۔